

سوال

بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز عشاء فجر کی اذان تک ادا کی جاسکتی ہے اور بعض کا کہنا ہے کہ اس کا وقت تہجد کے وقت ختم ہو جاتا ہے، اور بعض افراد کہتے ہیں کہ عشاء کی اذان سے فجر کی اذان تک کا وقت شمار کر کے اسے دو حصوں میں تقسیم کریں تو عشاء کی نماز کا آخری وقت نکلتا ہے، چنانچہ اس سلسلے میں کیا حکم ہے؟ یہ علم میں رہے کہ نماز وقت سے تاخیر کرنی جائز نہیں، بلکہ ہم اس کا حکم جان کر مستفید ہونا چاہتے ہیں۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آدھی رات سے قبل نماز عشاء ادا کرنا واجب ہے، اور نصف رات تک عشاء کی نماز میں تاخیر کرنی جائز نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"اور عشاء کا وقت نصف رات تک ہے"

صحیح مسلم کتاب المساجد و مواضع الصلاة حدیث نمبر (964) .

اس لیے آپ کو چاہیے کہ آپ فلک کے دوران کے حساب کے مطابق آدھی رات سے قبل نماز عشاء ادا کر لیا کریں، کیونکہ رات چھوٹی بڑی ہوتی رہتی ہے، اور رات کو گھنٹوں کے حساب سے نصف کیا جا سکتا ہے، اگر رات دس گھنٹوں کی ہو تو آپ پانچ گھنٹوں سے زیادہ نماز عشاء لیٹ نہیں کر سکتے لیکن افضل یہ ہے کہ آپ نماز عشاء اول رات کے تہائی حصہ میں نماز عشاء ادا کریں۔

اور جو شخص نماز عشاء اول وقت میں ادا کرتا ہے اس کے لیے بھی کوئی حرج نہیں، لیکن اگر وہ کچھ لیٹ کر کے ادا کرے تو یہ افضل ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز عشاء کچھ وقت لیٹ کر کے ادا کرنا پسند کرتے تھے، اور جس شخص نے اول وقت - سرخی غائب ہونے کے بعد - افق پر لمبائی میں پائی جانے والی سرخی غائب ہونے کے بعد نماز عشاء ادا کر لی اس میں کوئی حرج نہیں۔